مضامین کا لب و لہجہ سنجیدہ اور متین اور علمی ہوتا ہے۔ خود فاضل مدیر کے مقالات اور اداریے خاصہ کی چیز ہوتے ہیں۔ جن میں روشن خیالی اور بیدار مغزی کے ساتھ اعتدال پسندی کی جھلک ہوتی ہے۔ سوسائٹی کی طرف سے سال دو سال میں بڑے پیمانہ پر مذہب اور اس کے متعلقات کے کسی موضوع پر آل انڈیا سیمینار بھی ہوتا ہے اور سیمینار کے منتخب مقالات بھی ان رسالوں میں شائع ہوتے ہیں۔ غرض کہ یہ رسالے اپنے مقصد میں بڑے کامیاب ہیں۔ ارباب ذوق ان کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔

تحریر تقطیع خورد ضخامت صفحات ۱۰۸۔ کتابت و طباعت بہتر۔ سالانہ قیمت 15/-
پتہ :۔ علمی مجلس ۱۴۲۹، چھتہ نواب صاحب، فراش خانہ دہلی ۶۔

یہ رسالہ جناب مالک رام صاحب کی ادارت میں کئی برس سے نکل رہا ہے۔ اس کے سب مضامین اردو زبان و ادب سے متعلق بڑے بلند پایہ تحقیق اور علمی مضامین ہوتے ہیں۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ تنقید نگاری کی اس گرم بازاری کے دور میں یہ مجلہ تحقیق کا علم بلند کئے ہوئے ہے۔ اور نوجوانوں میں ادب کے مسائل پر سنجیدہ غور و فکر اور تلاش و تفحص کا ذوق پیدا کر رہا ہے۔ مضامین کے علاوہ خود لائق مدیر کے وفیات بڑے کام کے اور معلومات افزا ہوتے ہیں۔ جن سے موجودہ تاریخ ادب کے مصنف کو اب اور حیب بڑی مدد ملے گی۔

شاعر کا سالنامہ مرتبہ جناب اعجاز صدیقی تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۸۰ صفحات ۔ کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت پانچ روپیہ۔ سالانہ چندہ 15/-
پتہ : شاعر قصر الادب بمبئی ۔ ۸ بی ۔ سی

شاعر اردو زبان و ادب کا غالباً سب سے زیادہ معمر، وقیع اور بلند پایہ ماہنامہ ہے۔ اس کا خاص نمبر چند در چند خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نمبر بھی اپنی دیرینہ روایات اور خصوصیات کا آئینہ بردار ہے۔ اس میں نظموں، کہانیوں، غزلوں، طنز و مزاح